نماز طواف ۔ منیٰ ۔ میقات

<"xml encoding="UTF-8?>

حج ۔ نماز طواف

اسوال: اگر انتہائی رش کے باعث مقام ابراہیمؑ کے پیچھے صدق عرفی میں بھی نماز طواف ادا کرنا ممکن نہ ہو اور پوری مسجد میں کہیں بھی جگہ نہ ملے تو کیا اس صورت میں مسجد الحرام کے باہر (باہر کے صحن) میں نماز طواف انجام دی جاسکتی ہے؟ یا داخل مسجد ہی انتظار کیا جائے چاہے موالات (تسلسل اعمال) باقی نہ رہے ؟
جواب: نماز طواف مسجد الحرام کے اندر ہی انجام دی جائے گر چہ موالات باقی نہ بھی رہے۔

حج ۔ منیٰ

اسوال: سعودی عرب کی حکومت نے حاجیوں کے لیے عرفات و منی میں جگہیں مخصوص کر دی ہیں، ہمیں نہیں معلوم کہ وہ عرفات و منی کے حدود میں داخل ہیں یا نہیں؟ کیا اس کی تحقیق کرنا ضروری ہے؟
جواب: اگر اعلان شدہ حدود کے لیے علامتیں نصب ہوں اور نسلا بعد نسل وہ نشانیاں معین رہیں ہوں تو تحقیق و جستجو کرنا ضروری نہیں ہے۔

حج ۔ میقات

اسوال: ایرانی حاجیوں کی فلائٹ جدہ جاتی ہے تو کیا وہ وہاں سے احرام باندھ سکتے ہیں؟
جواب: شہر جدہ میقات نہیں ہے بلکہ کسی میقات کے ساتھ بھی نہیں ملتا ہے لہذا وہاں سے احرام باندھنا صحیح نہیں ہے۔ ہاں اگر حاجی جانتا ہو کہ جدہ اور مکہ (حرم) کے درمیان ایسا شہر ہے جو میقات میں آتا ہے یا میقات والے شہر کی لائن میں پڑتا ہے تو بعید نہیں ہے کہ وہاں سے احرام باندھنا صحیح ہو، جیسے حاجی جحفہ سے گذر سکتا ہے جو میقات والا شہر ہے اور وہاں سے احرام باندھ سکتا ہے اور اگر نذر خاص صیغے کے ساتھ کی ہو تو حاجی جدہ سے بھی احرام باندھ سکتا ہے۔